بُھٹّو کے آباؤ اجداد کی حقیقت

December 2024

Abdul Hameed Arain

Ex Muslim Farman Ali



dewhameed.29292@gmail.com
aliferman27@gmail.com
+91 9838547733

بلاول بھٹو کی والدہ بے نظیر بھٹو کے، والد ذو الفقار علی بھٹو کے، والد شاہ نواز بھٹو کے، والد غلام مرتضیٰ بھٹو کے، بڑے بھائی نواب نبی بخش خان بُھٹّو (بھاٹی راجپوت) ٹھاکر

بھٹی (ذات)

بھٹی لفظ پنجابی زبان و لہجہ میں ہے اس کا اصل نام راجھستانی (راجپوتانہ) لہجہ و سنسکرت لفظ بھاٹی ہے جو ایک مشہور یادوونشی راجپوت راجا بھاٹی رائے کے نام سے منسوب ہے ۔ اسی راجا بھاٹی رائے کے نام سے بھٹی(بھاٹی)قبیلہ وجود میں آیا۔بھٹی راجپوتوں کی سب سے بڑی شاخ اورقدیم قبیلہ ہے۔بھٹی راجپوت یادوونشی (Yaduvanshi)اور چندرونشی سے مشہورہیں۔بھاٹی راجپوت کرشن جی کی اولاد مانے جاتے ہیں۔اس قبیلہ کے مشہور ہندو راجاؤں میں راجا کرشن جی مہاراج، راجا باہوبلی ، راجا گج سنگھ،راجا سالباہن،راجا بلند،راجا رسالو،راجا بھاٹی رائے،راجا بھونی سنگھ المعروف بجے رائے ،راول جیسل سنگھ والئ ریاست جیسلمیر ،رانا کپور سنگھ بانئ ریاست کپورتھلہ مشہور ہیں اور مسلمانوں میں رائے اچت سنگھ جو بہاؤالدین زکریا ملتانی کے پڑپوتے کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے اور نام رائے اللہ دتہ خاں بھٹیؒ رکھا

مختلف نام

ان کے نام پر مختلف علاقہ جات مثلاً "بھٹیانہ"، "بھٹیورہ" اور مختلف مقامات جیسا کہ "بھٹینڈہ"، "بھٹنیر" اور "پنڈی بھٹیاں" موسوم ہیں۔ بھٹی روایات کے مطابق وہ "شری کرشن جی مہاراج" کی اولاد میں سے ہیں اور اسی واسطہ سے راجپوت "چندر ونشی" شاخ سے تعلق رکھتے ہیں۔ روایات کے مطابق ازمنہ قدیم میں انھیں سندھ سے پار دھکیل دیا گیا تھا لیکن انھوں نے اپنا علاقہ واپس لے کر جوئیہ،لنگاہ اور دوسرے قبا ئل کو ستلج کے پار دھکیل دیا جیسلمیر اور بھٹیانہ ریاستون کی بنیاد رکھی۔ راجپوت قبائل کی اکثر شاخیں مثلا وٹو،نون، وگن، تاؤنیاور چند جٹ قبائل سدھو، باجوہ، باجو، گھمن اپنا نسب بھاٹی راجپوتوں سے جوڑتی ہیں۔ ایک وقت میں بھٹی راجپوتوں کی سلطنت میں تمام سرسہ ضلع اور ضلع حصار کے ملحقہ علاقہ جات شامل تھے جو آج بھی بھٹیانہ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ جنرل کننگھم کے مطابق ابتدائی ایام میں بھٹی راجپوتوں کی سلطنت سالٹ رینج اور کشمیر پرمشتمل تھی اور ان کا دار الحکومت گجنی پور موجودہ راولپنڈی

تھا۔ غالباً دوسری صدی قبل مسیح میں ہندوساسانی قبائل نے انھیں جہلم کے پار دھکیل دیا اور ان کے راجہ رسالو، راجپوت نے سیالکوٹ کاشہرآباد کیا تاہم قابض قبائل نے انھیں مزید پرے دھکیل دیا، البتہ کشمیر میں ان کا اقتدار 1339ء تک قائم رہا۔ اگرہم بھٹی قبیلہ سے نکلنے والی ذیلی شاخوں کو بھی بھٹی شمار کریں تو پنجاب کا کوئی ایسا علاقہ ایسانہیں ہو گا جس میں بھٹی غالب اکثریت میں نہ ہوں۔ تاہم تقریباً بھٹی روایات اپنا تعلق بھٹنیر کے قدیم شہر اور بھٹیانہ کے علاقہ سے جوڑتے جو عرصہ دراز سے خشک ہوئے دریائے گھاگرا کے کنارے پرآباد ہیں اور ان دونوں علاقوں کا بھٹی قوم سے کوئی ناتانہ ہونا ناممکن ہے۔ یہ ممکن ہے کہ یا تو دریائے گھاگھرا کے خشک ہونے سے یا پھر راٹھوروں سے شکست کھانے کے بعد بھٹی قبائل پنجاب میں آ کر آباد ہوئے۔ جہاں سے ہندوساسانی قبائل نے انھیں پھر واپس بھٹیانہ کے علاقوں میں دھکیل دیا۔ بھٹی قبیلہ راجپوتوں کی چندرا ونشی شاخ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق بھٹیوں کی 40 سے زائد ذیلی شاخیں ہیں۔

ذوالفقار علی بھٹو کے
والد شاہ نواز بھٹو، ولد
غلام مرتضیٰ بھٹو کے
اجداد بھاٹِی راجپوت
سُوہِیتا بُھٹّو بَھاٹِی
راجپوت میں بَھٹّی
راجپوت میں بُھٹّا راجپوت
ضلع جیسلمیر، صوبہ
راجستھان کے تھے

جیسلمیر

جیسلمیر (انگریزی: Jaisalmer) بھارت کا ایک رہائشی علاقہ جو جیسلمیر ضلع میں واقع ہے۔[1]

Jaisalmer

Jaisana

شہر



.View of the Jaisalmer Fort in the evening

Jaisalmer

Jaisana

شہر



.View of the Jaisalmer Fort in the evening

Golden city :عرفیت

ملک	بھارت
ریاست	راجستھان
ضلع	جیسلمیر ضلع

Jaisalmer

City



Jaisalmer Fort



Nathmal's Haveli



Patwa Haveli



Fort Palace



Bada Bagh



Desert Festival



Thar Desert Sand Dunes



Gadisar Lake

نبی بخش خان بھٹو

پاکستانی وکیل اور سیاسی رہنما

نواب **نبی بخش خان بھٹو** (انگریزی: Nabi Bux Khan Bhutto) (ولادت: 2 جنوری 1887ء - وفات: 6 دسمبر 1965ء) پاکستانی وکیل اور سیاسی رہنما تھے[14][15] جو نامعلوم تاریخ سے لے کر 14 اگست 1947ء تک تقسیم ہند سے قبل قانون ساز اسمبلی کے رکن تھے۔[16][17][18][19] وہ شاہ نواز بھٹو کے بھائی بھی تھے، جو بعد میں ذوالفقار علی بھٹو کے والد تھے۔ وہ ممتاز بھٹو کے والد اور امیر بخش بھٹو کے دادا ہونے کی وجہ سے بھی مشہور ہیں۔[20]

نبی بخش خان بھٹو
رکن قانون ساز اسمبلی

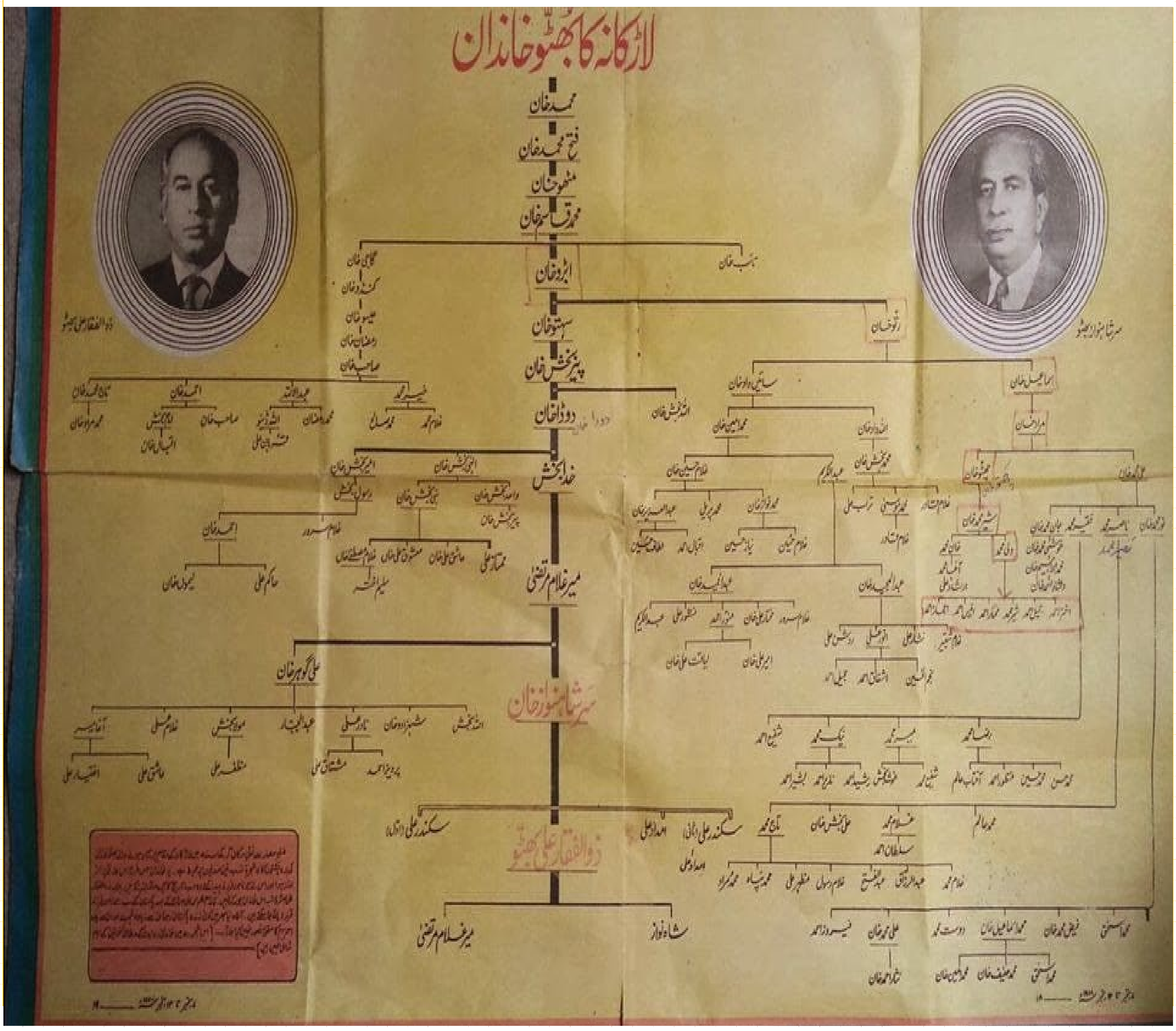
شاہ نواز بھٹو

شاہنواز بھٹو (1957–1888) برطانوی راج میں لاڑکانہ، سندھ، موجودہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک سیاست دان تھے۔

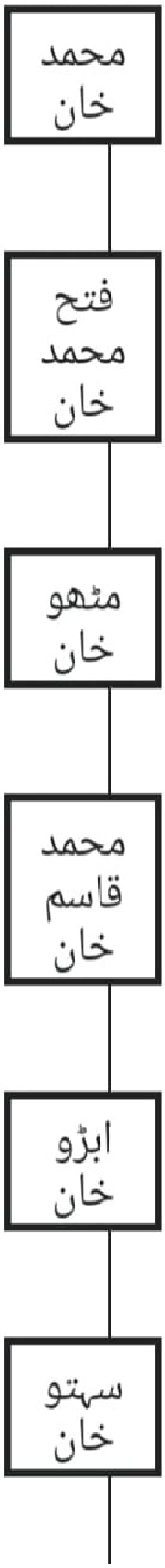
سر شاہ نواز بھٹو	
معلومات شخصیت	
پیدائش	1888 گڑھی خدا بخش
وفات	1957 لاڑکانہ
شہریت	پاکستان برطانوی ہند
اولاد	ذوالفقار علی بھٹو (بیٹا)

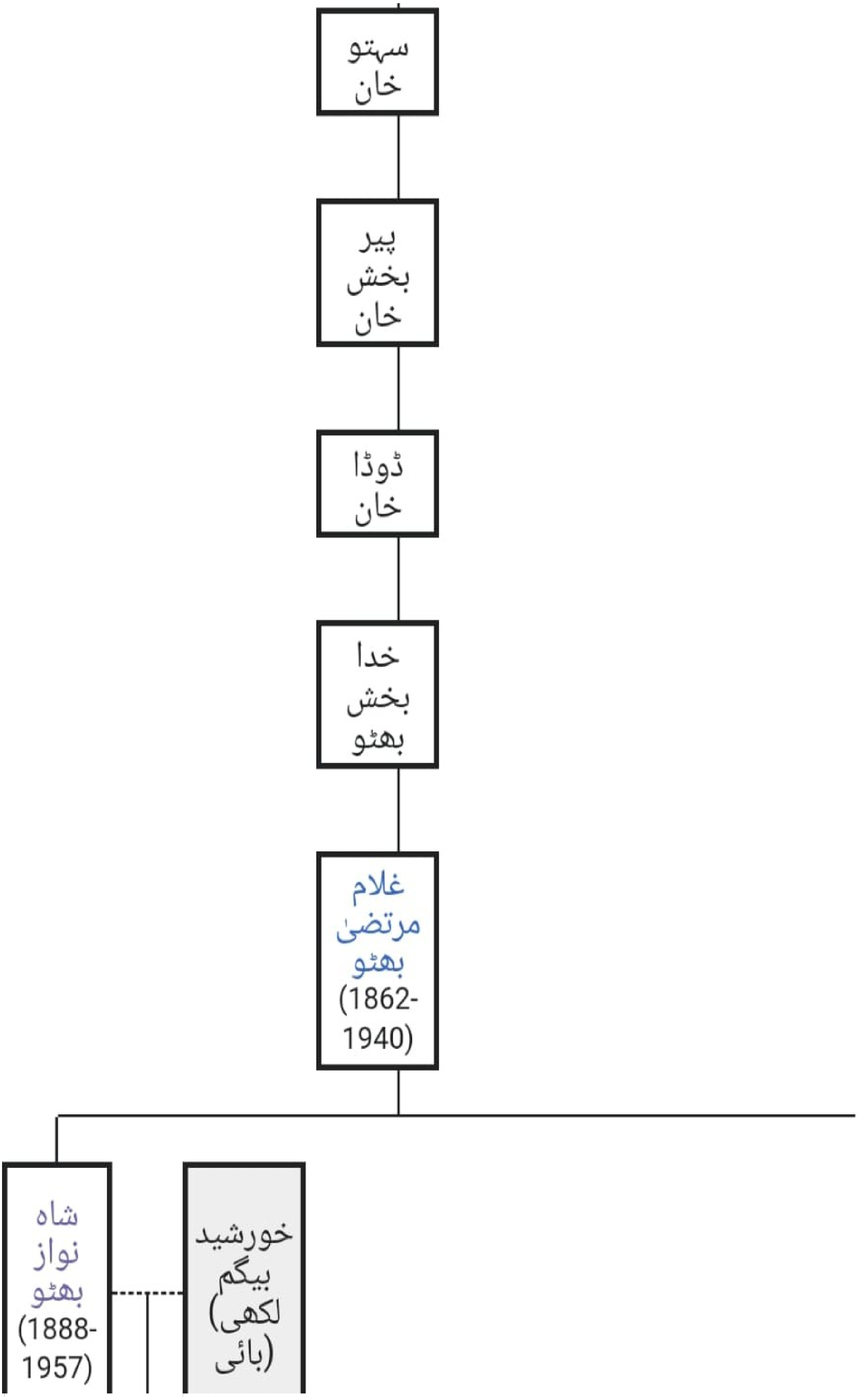
History

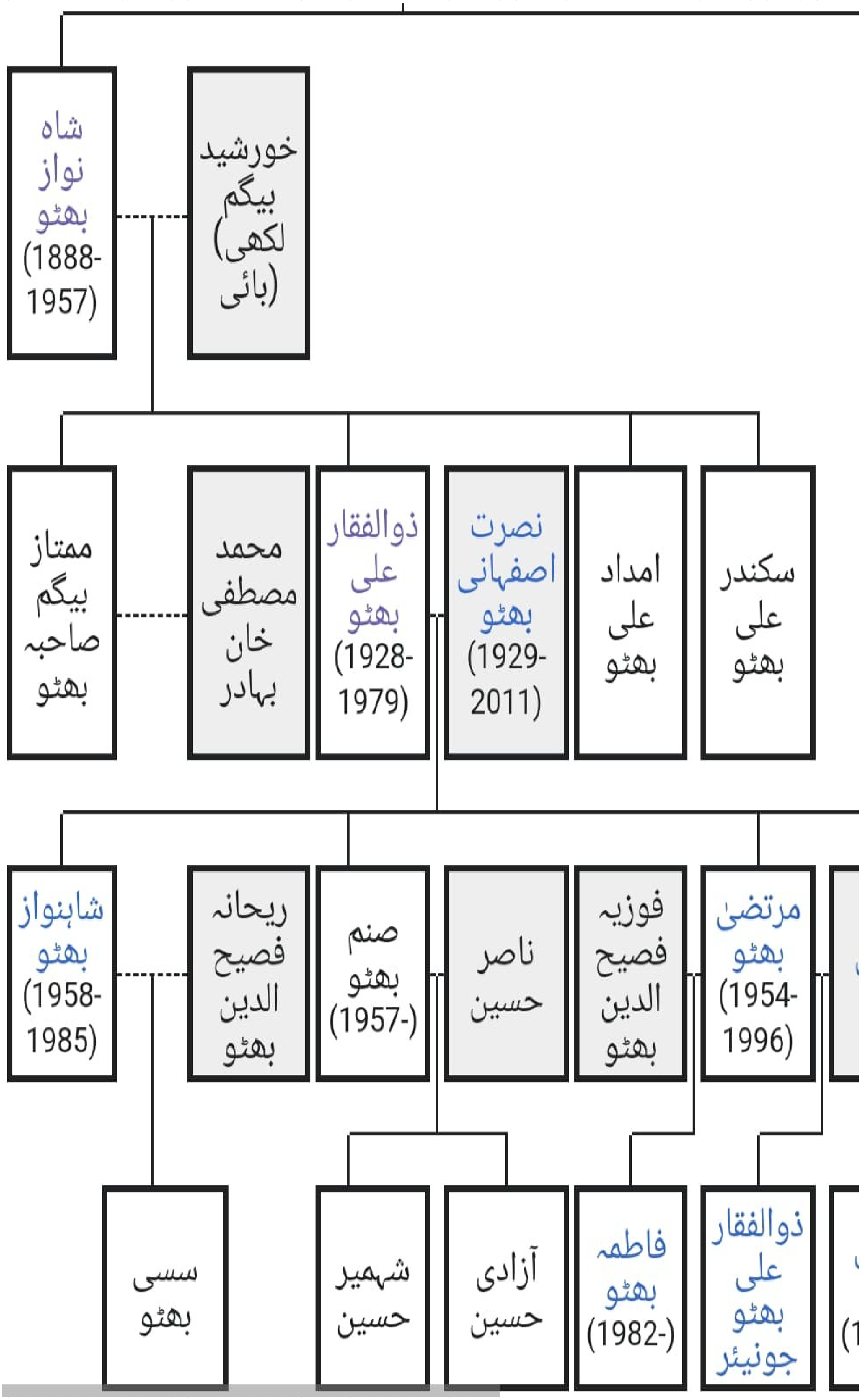
Family tree



خاندانی درخت



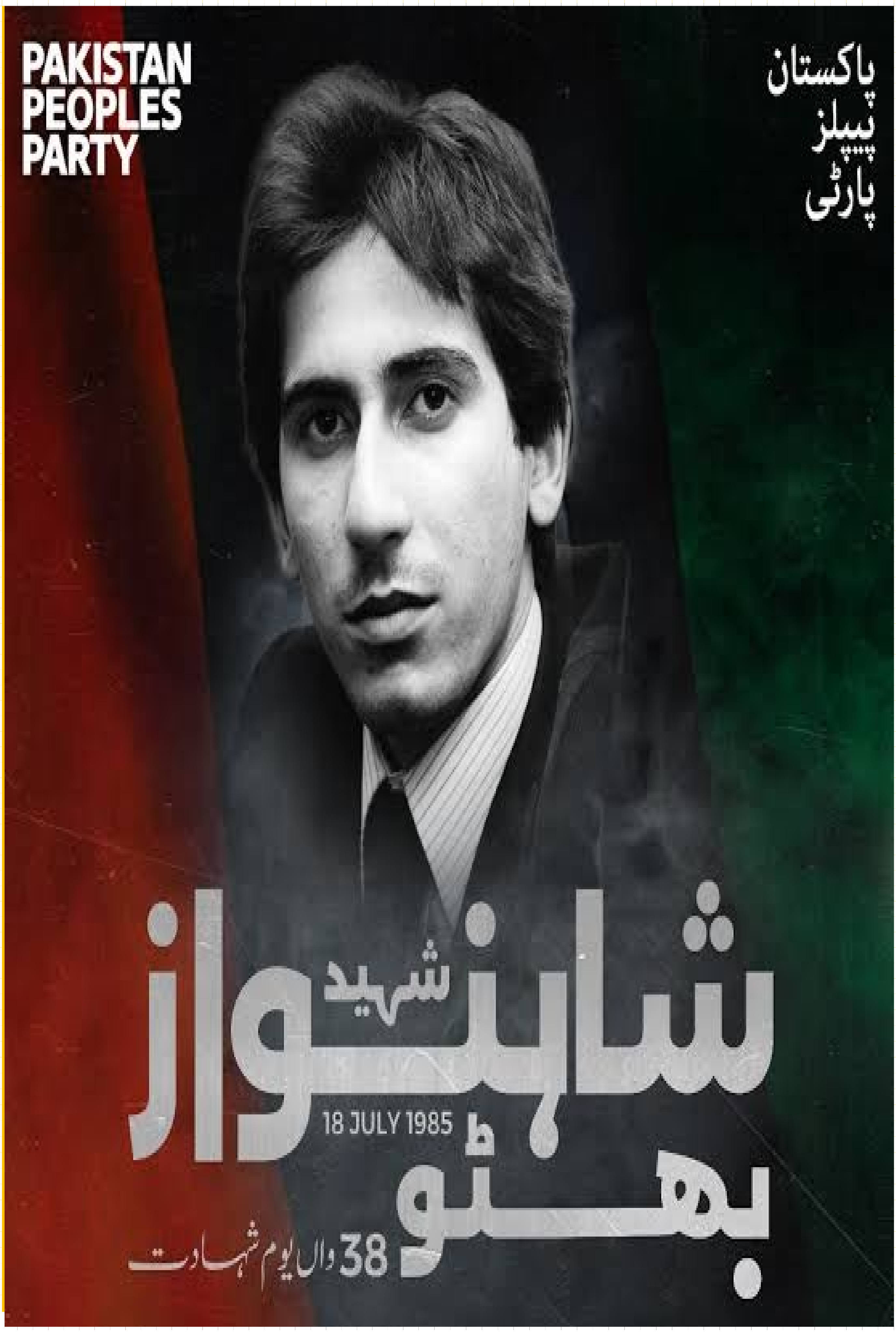

سہتو خان
پیر بخش خان
ڈوڈا خان
خدا بخش بھٹو
غلام مرتضیٰ بھٹو (1862-1940)
شاہ نواز بھٹو (1888-1957)
خورشید بیگم (لکھی بائی)



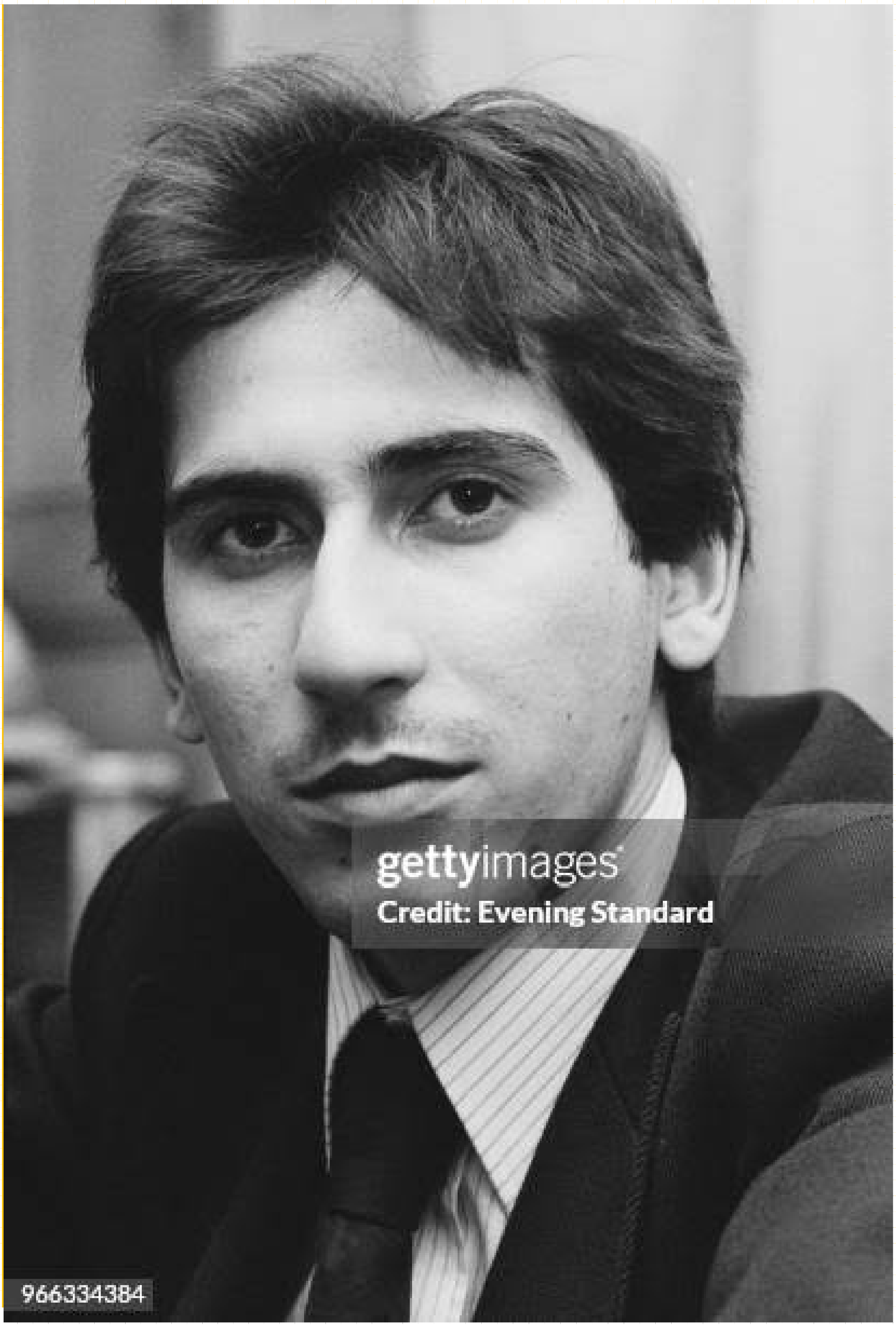
شاہ نواز بھٹو (1888-1957)
خورشید بیگم (لکھی بائی)
ممتاز بیگم صاحبہ بھٹو
محمد مصطفی خان بہادر
ذوالفقار علی بھٹو (1928-1979)
نصرت اصفہانی بھٹو (1929-2011)
امداد علی بھٹو
سکندر علی بھٹو
شاہنواز بھٹو (1958-1985)
ریحانہ فصیح الدین بھٹو
صنم بھٹو (1957-)
ناصر حسین
فوزیہ فصیح الدین بھٹو
مرتضیٰ بھٹو (1954-1996)
سسی بھٹو
شہمیر حسین
آزادی حسین
فاطمہ بھٹو (1982-)
ذوالفقار علی بھٹو جونیئر

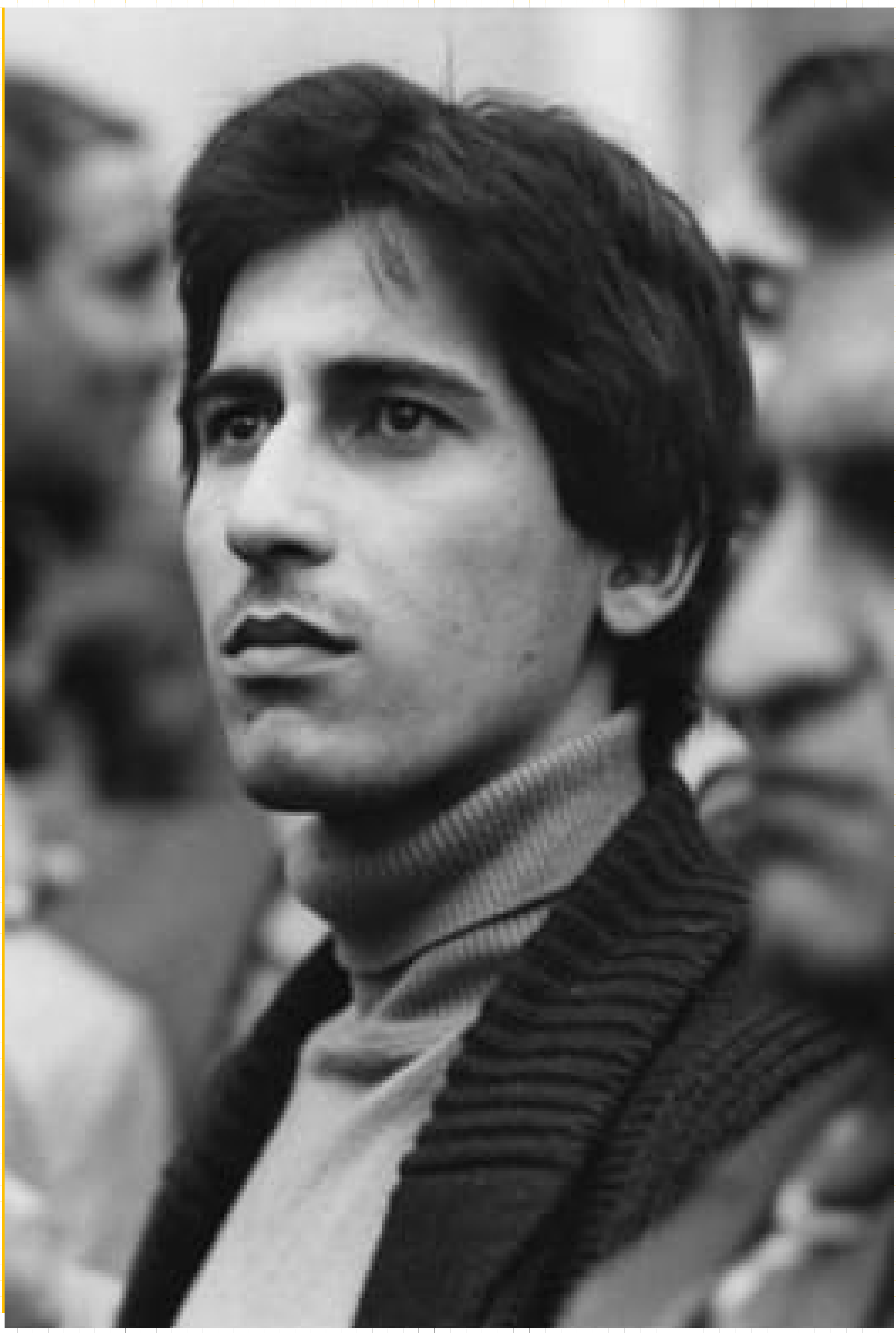
Current head	Bilawal Bhutto
Members	Shah Nawaz Bhutto Nabi Bux Bhutto Zulfikar Ali Bhutto Nusrat Bhutto Mumtaz Ali Bhutto Benazir Bhutto Murtaza Bhutto Shahnawaz Bhutto Fatima Bhutto Ameer Buksh Bhutto Zulfikar Ali Bhutto Jr. Aseefa Bhutto Bakhtawar Bhutto
Connected members	Zardari family
Estate(s)	Garhi Khuda Bakhsh

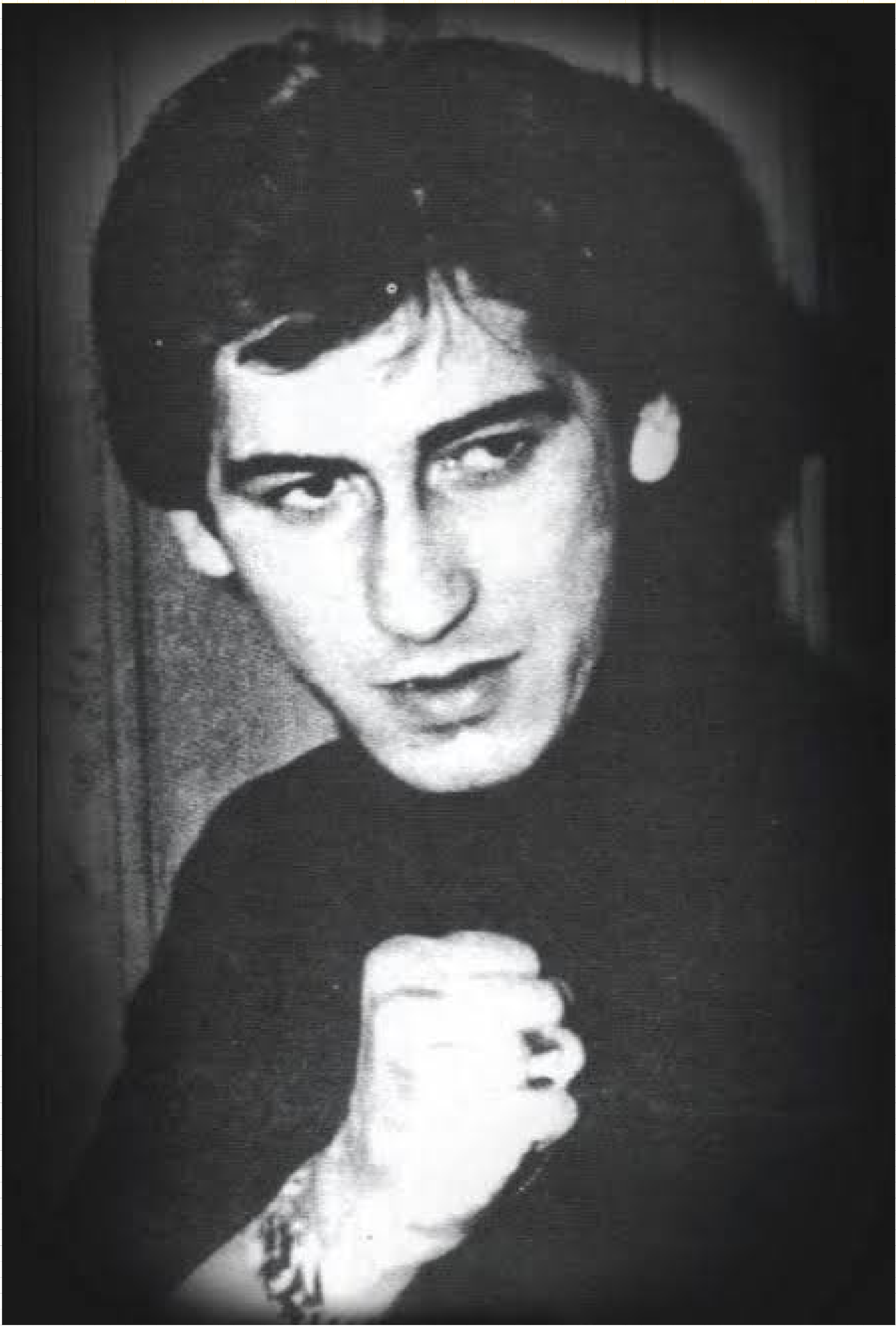
ہندوستان کی
ریاست راجستھان
کے جیسلمیر میں
بھاٹِی راجپوت
ہوتے ہیں انہیں
میں بَھٹّی اور بُھٹّا
بھی ہوتے ہیں



PAKISTAN
PEOPLES
PARTY
پاکستان
پیپلز
پارٹی
شہید
شاہنواز
بھٹو
18 JULY 1985
38 واں یوم شہادت


gettyimages
Credit: Evening Standard
966334384







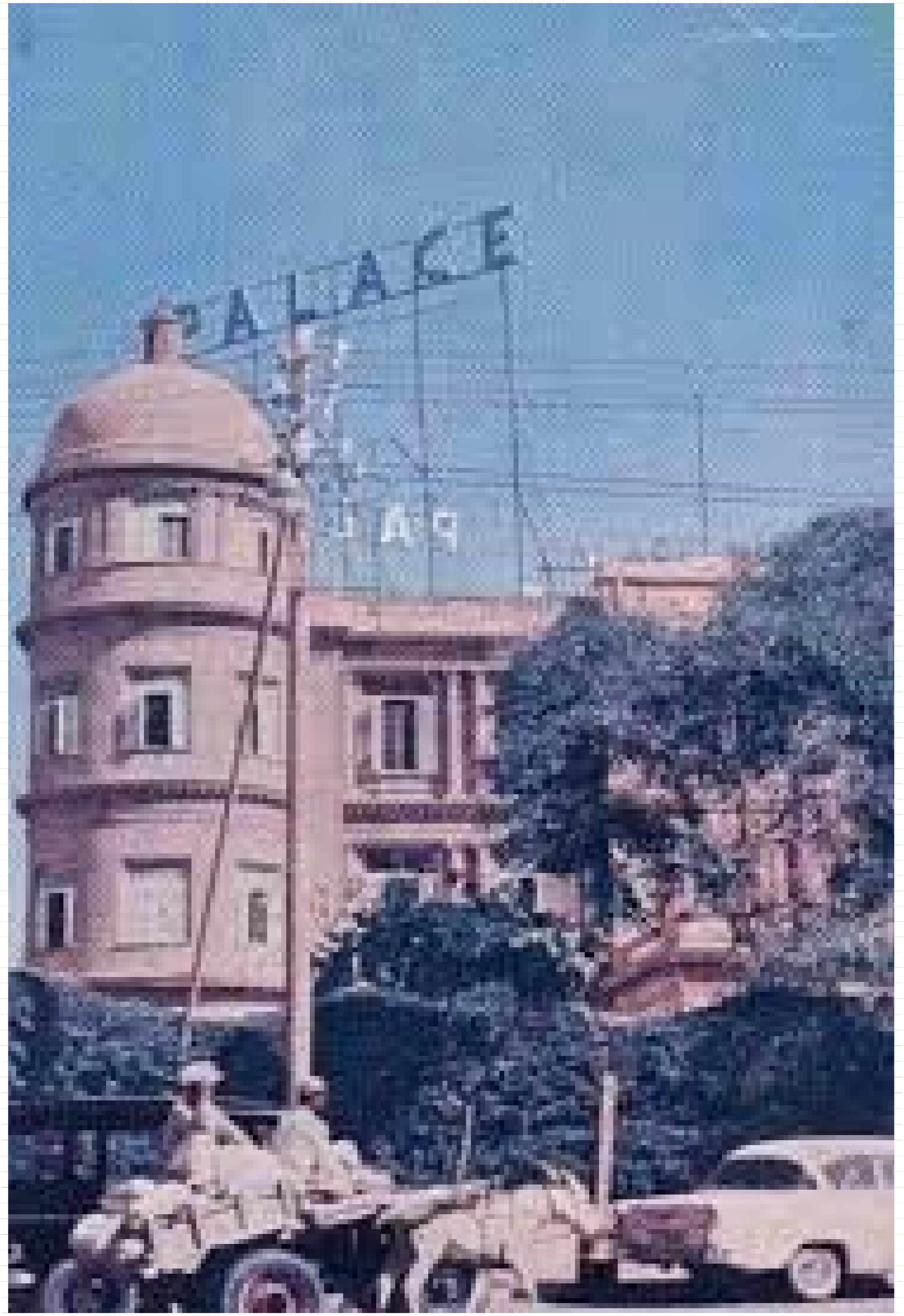
ریاست جوناگڑھ کے آخری دیوان "سرشاہنواز بھٹو" کی یادگار تصویر

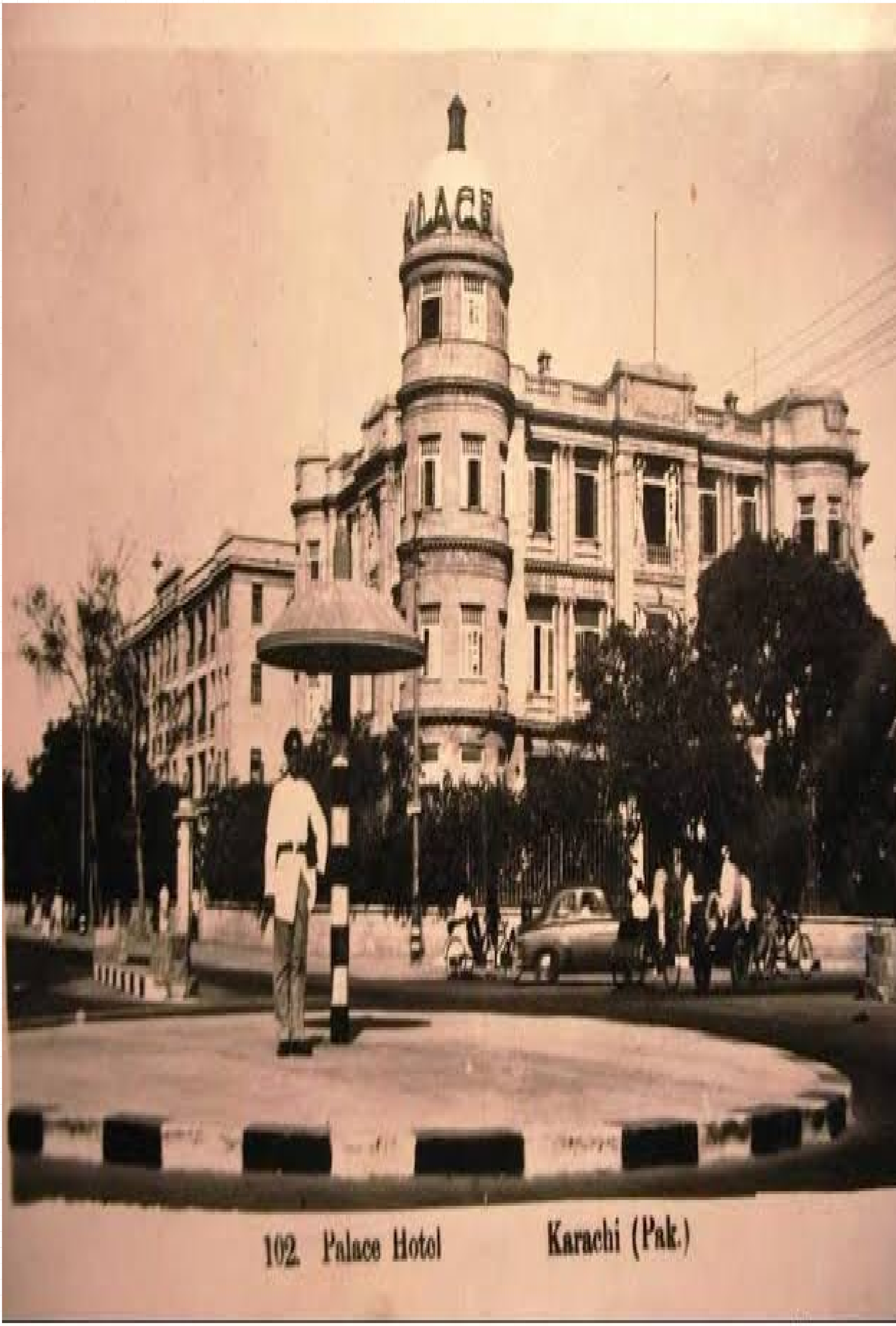
Photo Archives of Pakistan




PIONEERS OF FREEDOM
SIR SHAHNAWAZ BHUTTO
(1888-1957)
Re.1
PAKISTAN
پاکستان

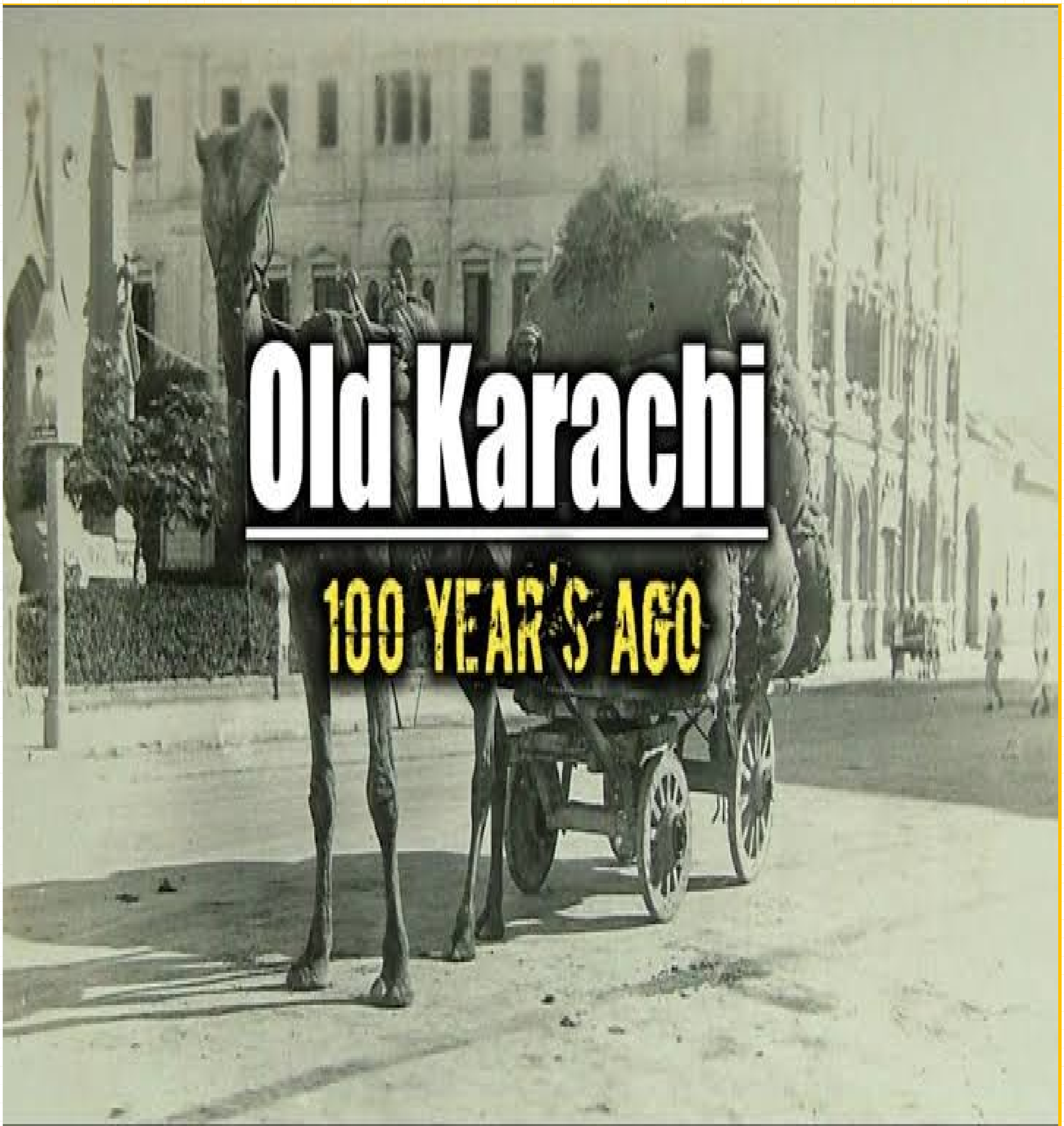

PIONEERS OF FREEDOM
BEGUM JAHANARA SHAH NAWAZ
PAKISTAN
پاکستان


PALACE



102. Palace Hotel Karachi (Pak.)

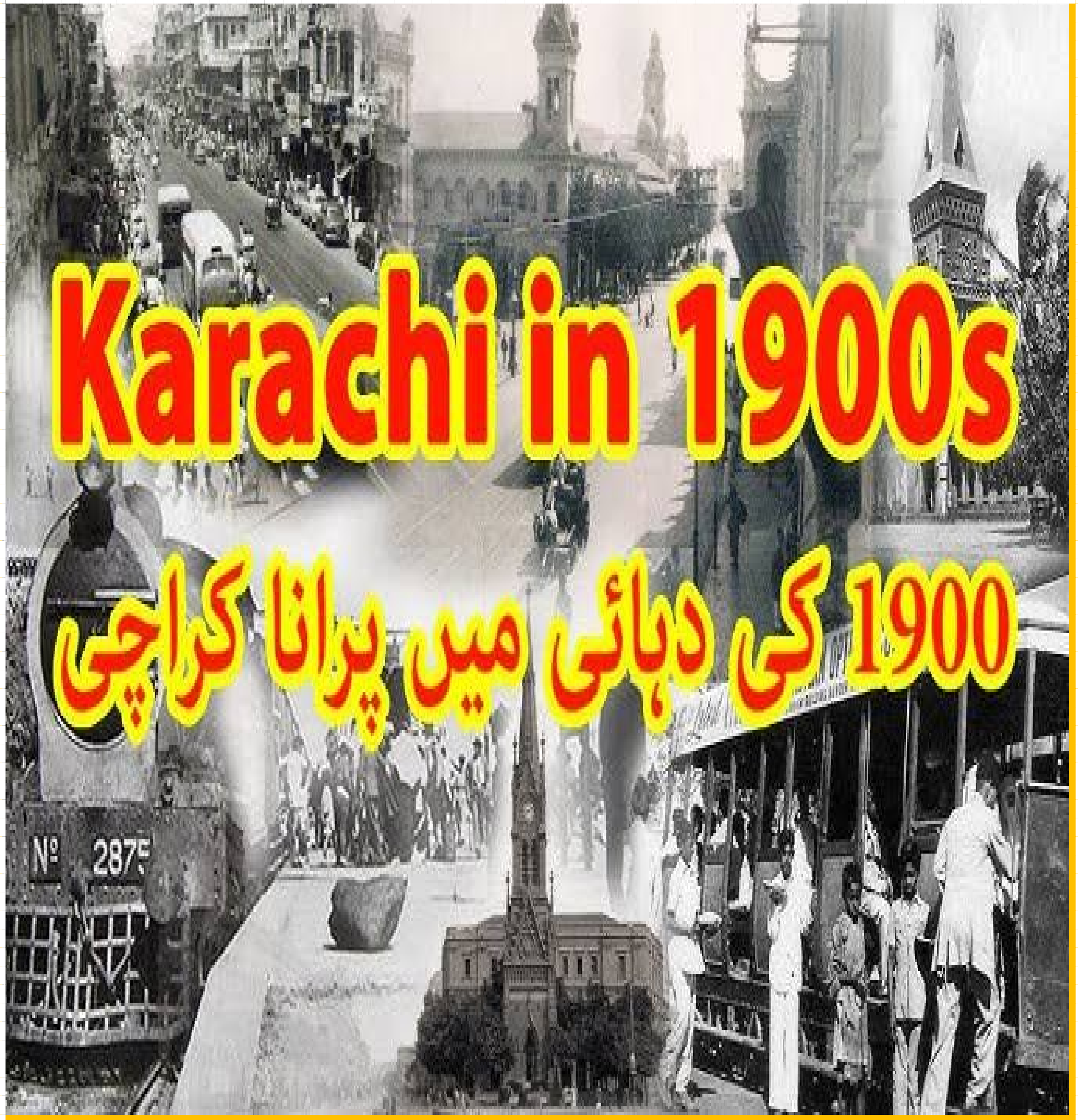

PALACE



https://archive.org/details/vid-20240928-wa-0006



https://archive.org/details/vid-20240928-wa-0007



https://archive.org/details/vid-20240928-wa-0008



https://archive.org/details/vid-20240927-wa-0095

The Indian EXPRESS

JOURNALISM OF COURAGE

India Delhi Videos Audio Explained Education Politics Opinion Entertainment Investigations Lifestyle Tech Sports Premium SUBSCRIBE

TRENDING Mini Crosswords ₹799 Flash Sale! Latest News UPSC Special Express et al Govt Exams Health Specials

News / Books And Literature / The Bhutto Dynasty, the Struggle for Power in Pakistan: An Extract

The Bhutto Dynasty, the Struggle for Power in Pakistan: An Extract

The book includes unpublished documents as well as strenuous research. Published by Penguin Random House, India, here's an excerpt

By: Lifestyle Desk

New Delhi | Updated: October 28, 2020 15:09 IST



https://archive.org/details/vid-20240927-wa-0094



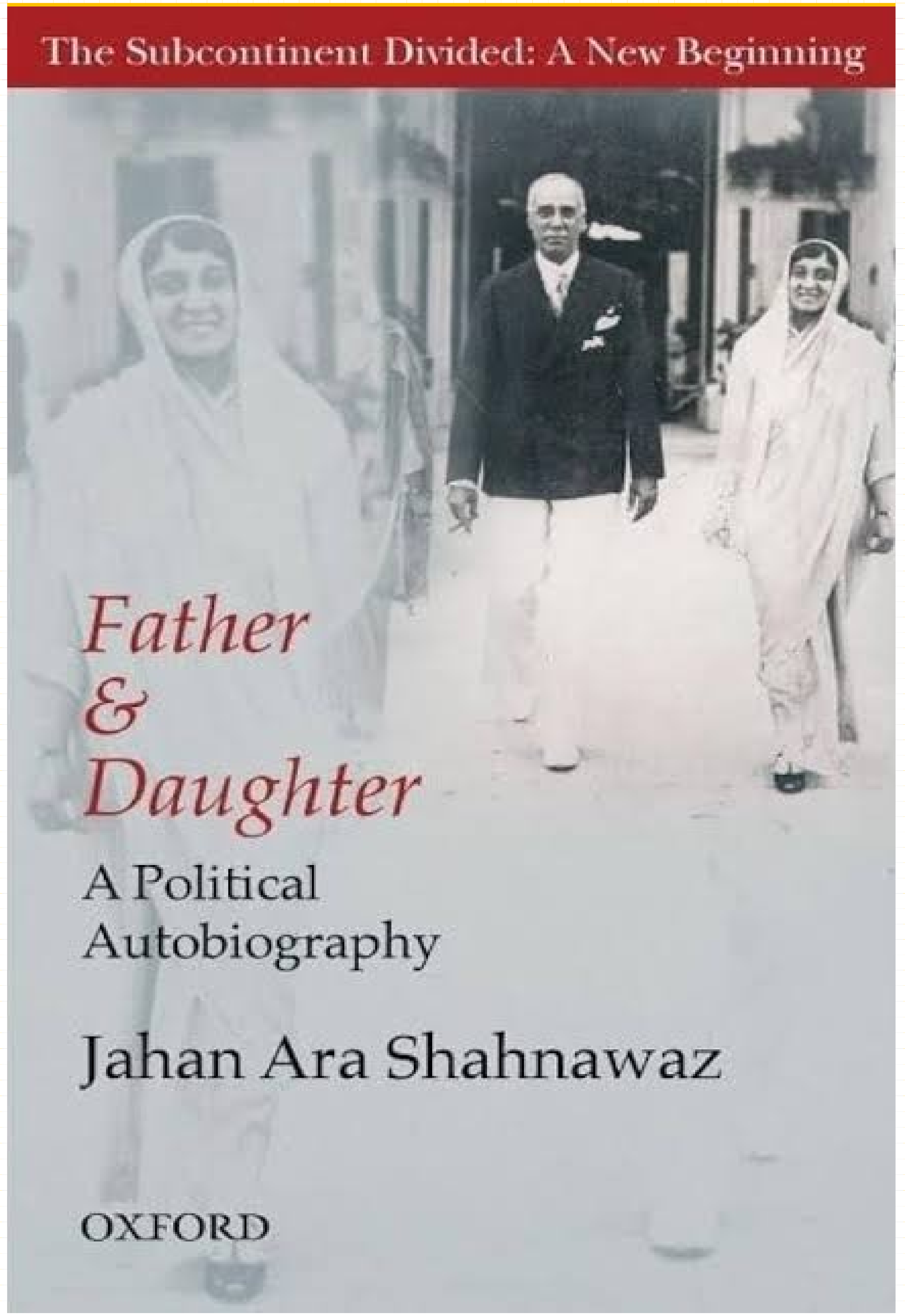


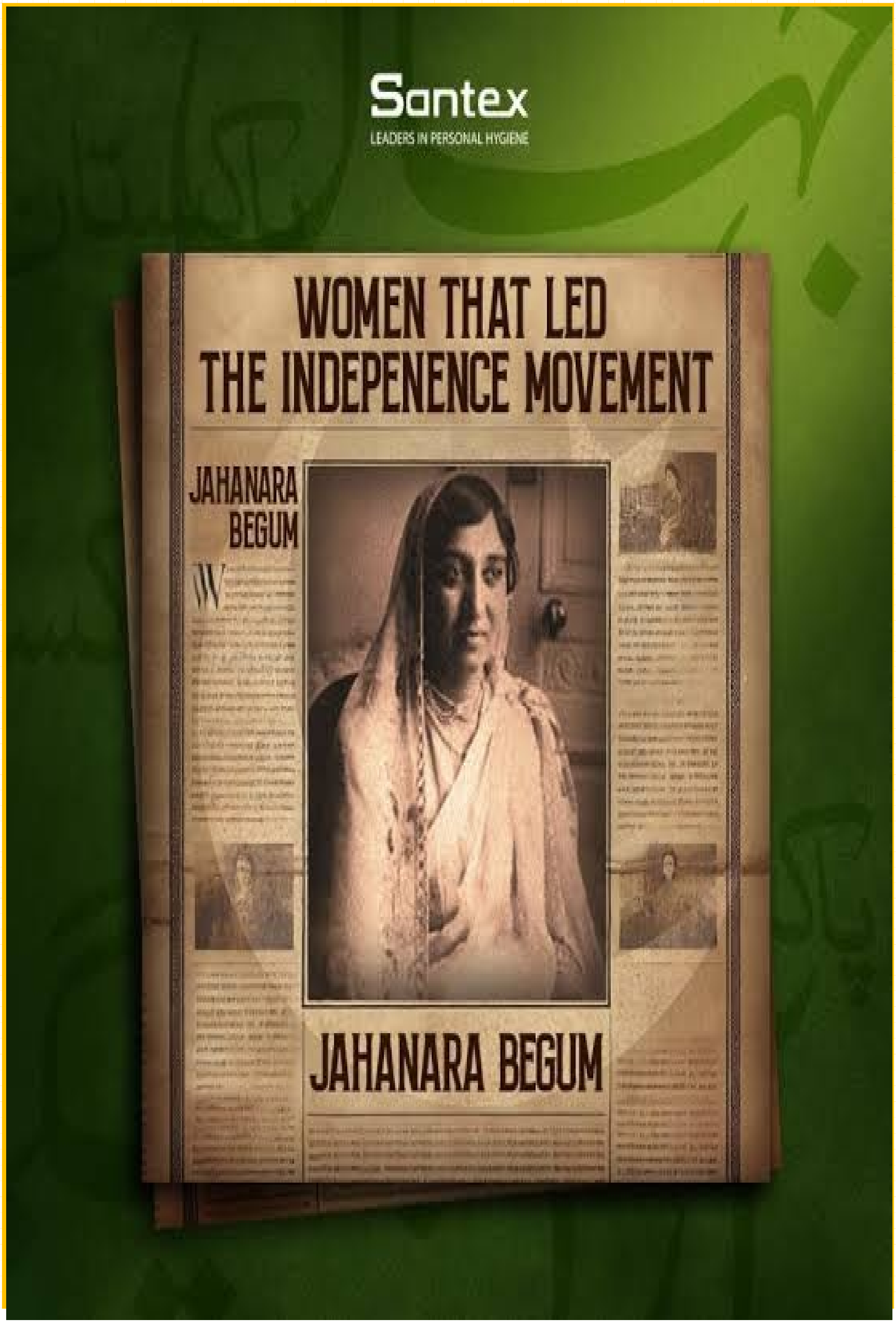

gettyimages
Keystone-France
956569460







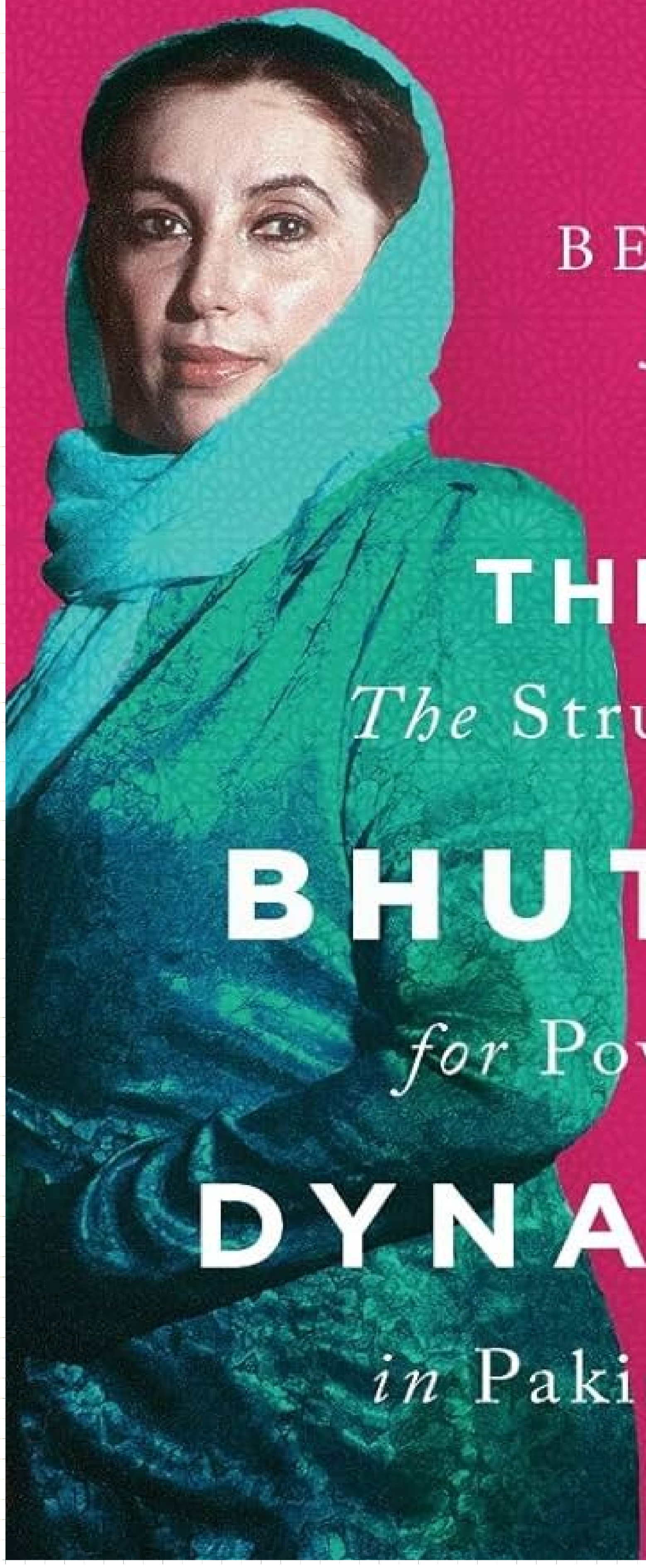

The Subcontinent Divided: A New Beginning
Father & Daughter
A Political Autobiography
Jahan Ara Shahnawaz
OXFORD


Santex
LEADERS IN PERSONAL HYGIENE
WOMEN THAT LED
THE INDEPENENCE MOVEMENT
JAHANARA
BEGUM
JAHANARA BEGUM

Benazir Bhutto
Favored Daughter

Brook Allen





OWEN BENNETT-JONES

THE BHUTTO DYNASTY

The Struggle *for* Power *in* Pakistan

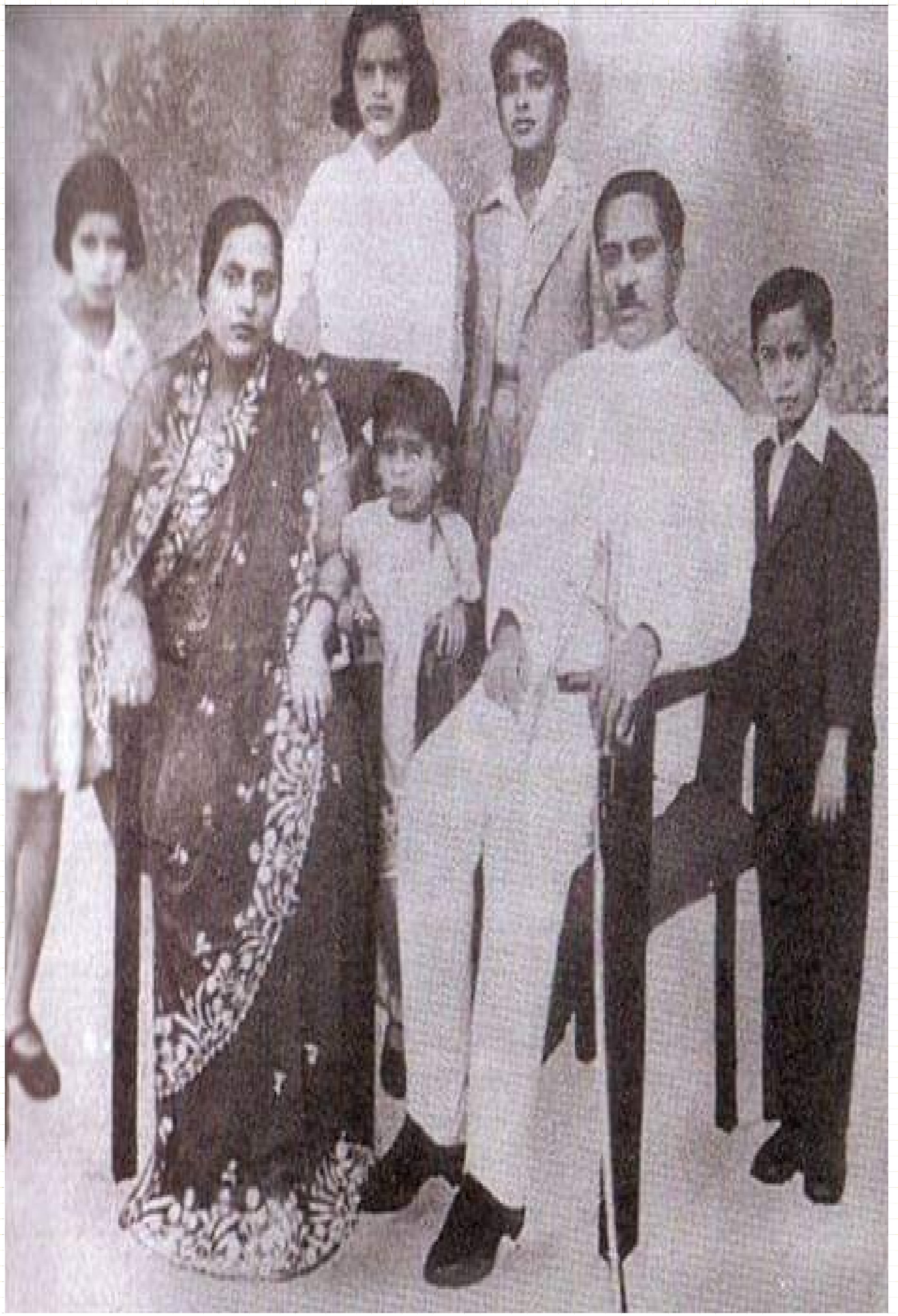
Zulfi Bhutto of Pakistan

His Life and Time

STANLEY WOLPERT







The Bhutto Dynasty, the Struggle for Power in Pakistan: An Extract

The book includes unpublished documents as well as strenuous research. Published by Penguin Random House, India, here's an excerpt

By: **Lifestyle Desk**
New Delhi | Updated: October 28, 2020 15:09 IST





JB
@badnocs

youtu.be/n6jJjsyJ_5o
Watch she 👆 is hiding that Nusrat Isphani was a 💃💃 Dancer at the Palace Hotel night club Karachi. The other mystery about ZA BHUTTO is his mother Lakhi Bai was a Hindu & also a 💃 dancer. Till She died she used to call ZAB as Hari Das, his birth name
#FACT





7:10 am · 16 Aug 20

اگر شاہنواز کی پہلی شادی روایتی تھی تو ان کی دوسری شادی کے بارے میں نہیں کہا جا سکتا۔ نصرت بھٹو کے مطابق، 'سر شاہ نواز کی پہلی بیوی بہت بوڑھی تھی اور وہ دوبارہ شادی کرنا چاہتے تھے، اور انہوں نے ایک کم عمر عورت کا انتخاب کیا: عام طور پر قبول شدہ کہانی یہ ہے کہ، سینتیس سال کی عمر میں، انہوں نے اٹھارہ سالہ لکھی بائی سے شادی کی۔ - سالہ ہندو 'ناچنے والی لڑکی'، ایک جملہ جو اکثر جنوبی ایشیا میں ایک درباری کے لیے خوشامد کے طور پر استعمال ہوتا ہے - اور جب کہ خاندان کے افراد اس کی تاریخ کی تصدیق کرنے سے نفرت کرتے ہیں، وہ اس سے انکار بھی نہیں کرتے۔ جب اس نے مذہب تبدیل کیا تو لکھی بائی نے خورشید کا نام لیا اور وہ سر شاہنواز کے ساتھ ان کی موت تک رہیں۔

If Shahnawaz's first marriage was conventional, the same cannot be said of his second. According to Nusrat Bhutto, 'Sir Shah Nawaz's first wife was very old and he wanted to marry again, and he selected a younger woman: the generally accepted story is that, at the age of thirty-seven, he wed Lakhi Bai, an eighteen-year-old Hindu 'dancing girl', a phrase often used in South Asia as a euphemism for a courtesan – and while family members are loath to confirm her history, they don't deny it either. When she converted, Lakhi Bai took the name Khurshid, and she lived with Sir Shahnawaz until his death. But that

ذوالفقار علی بھٹو
کے والد شاہ نواز
بھٹو، جوناگڑہ
ریاست میں محمد
مہابت خان جی
سوم کے یہاں
دیوان تھے

شاہ نواز بھٹو

شاہنواز بھٹو (1888–1957) برطانوی راج میں لاڑکانہ، سندھ، موجودہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک سیاست دان تھے۔

سر شاہ نواز بھٹو	
معلومات شخصیت	
پیدائش	1888 گڑھی خدا بخش
وفات	1957 لاڑکانہ
شہریت	پاکستان برطانوی ہند
اولاد	ذوالفقار علی بھٹو (بیٹا)

محمد مہابت خان جی سوم

اس مضمون میں کسی قابل تصدیق ماخذ کا حوالہ درج نہیں ہے۔
مزید تفصیلات

نوابزادہ محمد مہابت خان جی سوم (Muhammad Mahabat Khanji III) برطانوی ہند میں 1911ء تا 1948ء ریاست جونا گڑھ کے آخری افغان نواب تھے۔ آزادی ہند کے بعد محمد مہابت خان جی کے ڈومنین پاکستان سے الحاق کے فیصلہ پر بھارتی فوج نے کارروائی کی اور ریاست جونا گڑھ پر قبضہ کر لیا۔ انھیں تقریباً ناپید ایشیائی ببر شیروں کی نسل کے تحفظ کی کوششوں کو دنیا میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

محمد مہابت خان جی سوم



Muhammad Mahabat Khanji
III Rasul Khanji



Muhammad Mahabat Khanji III Rasul Khanji

#TestYourHistoryQuotient



How many dogs did the Nawab of Junagadh, Muhammad Mahabat Khanji III, own?


alamy
Image ID: AAFYN2
www.alamy.com





کیرئیر اور جوناگڑھ کا دیوان ^

بھٹو نے 1921 میں 33 سال کی عمر میں صوبہ بمبئی کی قانون ساز کونسل میں داخلہ لیا ، جس میں سندھ بھی ایک حصہ تھا ۔ 1934 میں وہ بمبئی حکومت میں وزیر بن گئے۔[3]

بھٹو نے 1931 میں سندھ کی بمبئی صوبے سے علیحدگی کا مطالبہ کرنے والے سندھی مسلمانوں کے رہنما کے طور پر گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ یہ بالآخر گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935 میں منظور کیا گیا ، جس کے بعد 1 اپریل 1936 کو سندھ ایک الگ صوبہ بن گیا ۔ بھٹو کو گورنر سندھ کا چیف ایڈوائزر مقرر کیا گیا۔[3]

پر انحراف ہوا، بھٹو نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا اور ہارون نے بالآخر اپنی پارٹی کو آل انڈیا مسلم لیگ میں ضم کر دیا ۔ [4][6][7] بھٹو بمبئی سندھ پبلک سروس کمیشن [3] کے چیئرمین بننے کے لیے بمبئی واپس آئے۔

1947 کے اوائل میں، بھٹو نے جدید دور کے صوبہ گجرات کی وزراء کی III میں جونا گڑھ کے نواب محمد مہابت خان کونسل میں شمولیت اختیار کی ، مئی میں اس کے دیوان ، یا وزیر اعظم بنے ۔ 1947 میں ہندوستان کی آزادی کے وقت ، انگریزوں نے ریاستوں سے کہا تھا کہ وہ یہ فیصلہ کریں کہ آیا ہندوستان یا پاکستان کی نئی آزاد ریاستوں میں شامل ہونا ہے یا خود مختار اور ان سے باہر رہنا ہے۔ نواب کے آئینی مشیر، نبی بخش نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو اشارہ کیا کہ وہ ریاست کو ہندوستان میں شامل ہونے کی سفارش کر رہے ہیں۔ تاہم نواب نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ 1947 کے اوائل میں، بھٹو کو نواب کی وزراء کونسل میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔ مئی میں جب دیوان عبدالخادر محمد حسین علاج کے لیے بیرون ملک گئے تو بھٹو کو دیوان مقرر کیا گیا۔ 15 اگست 1947 کو ریاست نے پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کیا۔ 13 ستمبر 1947 [8] کو حکومت پاکستان نے الحاق کو قبول کیا۔

جب جوناگڑھ کی
عوام نے شاہ نواز
بھٹو کو دَوڑایا تو،
24 اکتوبر 1947 کو
جوناگڑھ کے مہابت
خان جی کے ساتھ
پاکستان بھاگ گئے

Sir Mahabat Khanji, his family (including his dogs), and his *dewan* (prime minister), Sir Shah Nawaz Bhutto, fled by plane to Pakistan on 24 October, never to return. Reportedly one of his begums and her child were left behind in the chaotic escape. Bhutto wrote to Samaldas Gandhi, leader of the *Arzi Hukumat* (or *government in exile*), to take over Junagadh.[*citation needed*]

The Indian Army then took over Junagadh on 9 November, installed a new state Governor, and called for a public referendum on the status of the state. The referendum, arranged by the Indian government, was held on 20 February 1948. Of over 200,000 people who voted, 91 percent chose India while the rest chose Pakistan. The following year, on 20 January 1949, Junagadh was merged into the new Indian state of Saurashtra.[*citation needed*]

بُھٹو کو، ذو الفقار علی
بھٹو بنانے میں ان کی
والدہ لکّھی بائی کا بہت
بڑا ہاتھ تھا، اِس لئے کہ
جب وہ کراچی کے

Palace Hotel night club

میں ڈانس کرتی تھیں



https://archive.org/details/vid-20240927-wa-0090

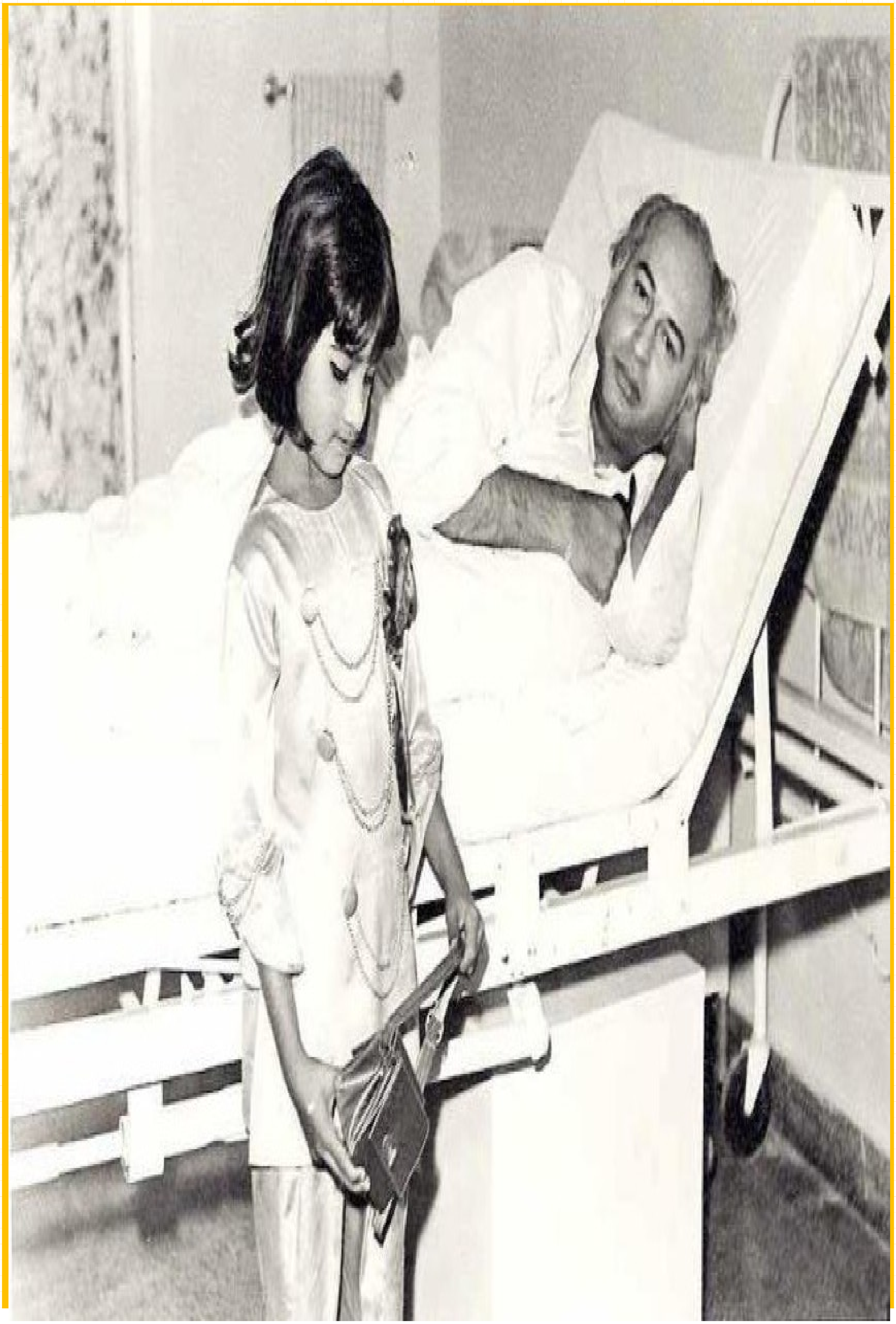
اُس وقت بُھٹّو کی
والدہ لکّھی بائی
کا برطانیہ کے
بڑے، بڑے عہدے
پر فائز انگریزوں
سے تعلق تھے

Zulfi Bhutto

Of Pakistan
His Life and Times



Stanley Wolpert












alamy
Image ID: 2HFH8KM
www.alamy.com






236





https://www.facebook.com/share/18QYJ8p5HN/

INTERNET ARCHIVE





HAQ O BATIL INDIA 1

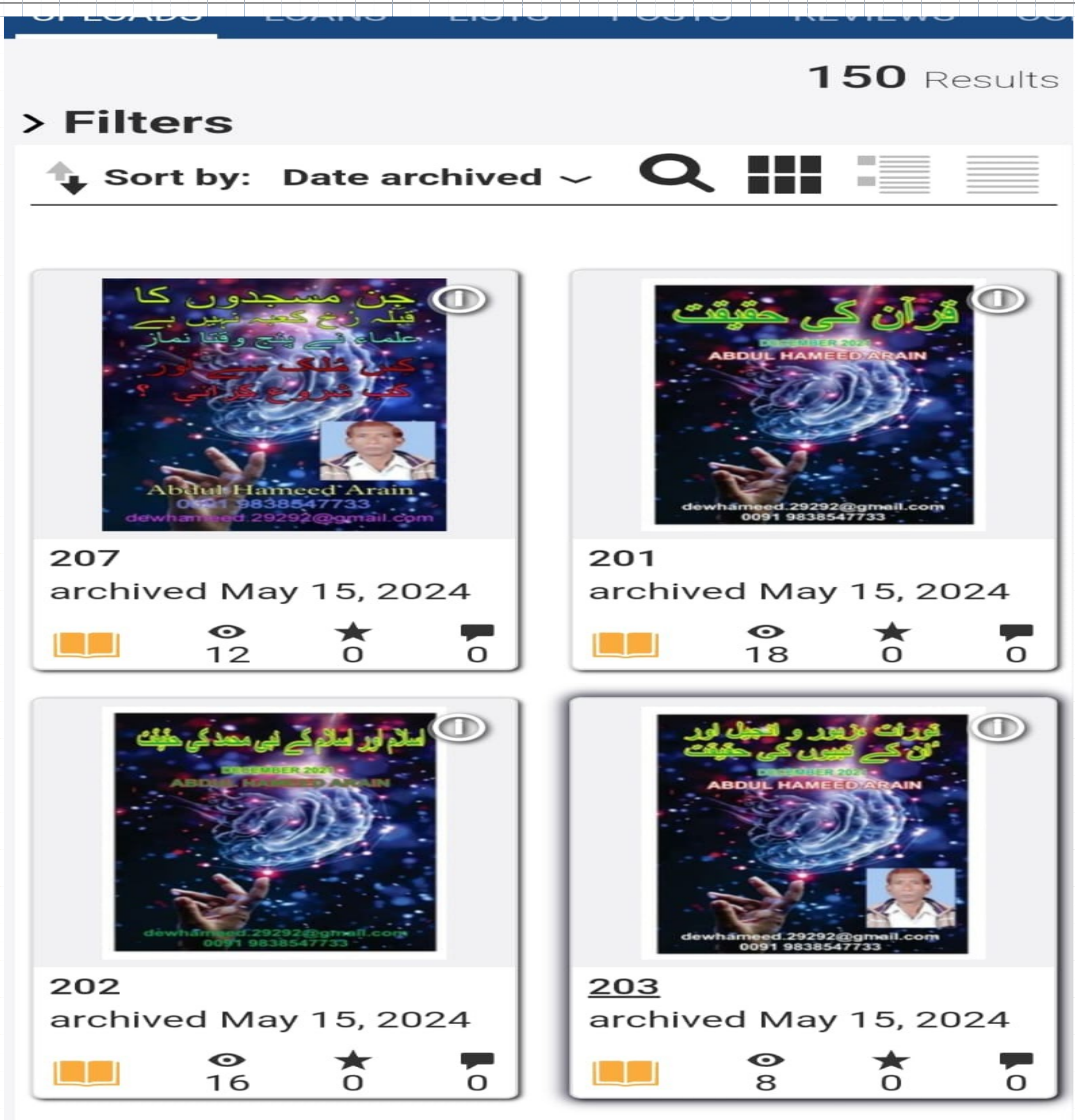
archive.org Member:حق و باطل

غیر جانبدار جستجو کا سفر

حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک" مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

:ہمارا مشن

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل، قومیت، مذہب، جنس، یا کسی بھی دوسرے عنصر سے قطع نظر، مساوات کے بنیادی انسانی حق پر یقین رکھتے ہیں۔



https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india/uploads



205

archived May 15, 2024

6 0 0



204

archived May 15, 2024

11 0 0



208

archived May 15, 2024

14 0 0



209

archived May 15, 2024

16 0 0



